سوال

(116)تین وتر ایک سلام سے پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تین وتر ایک سلام سے پڑھے جائیں یا دو سلام سے ؟ اگر دو سلام سے پڑھے جائیں تو نیت اکھٹی ہوگی یا علیحدہ علیحدہ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تین وتر پڑھتے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ انہیں ایسے انداز میں پڑھا جائے کہ نماز مغرب سے مشابہت نہ ہو۔ (دارقطنی :2/25)

اس حدیث کے پیش نظر تین وتر ادا کرنے کے دو طریقے حسب ذیل ہیں :

1 ۔ **مفصول** : دو رکعت پڑھ کر سلام پھیر دیا جائے، پھر ایک رکعت ادا کی جائے، ایسا کرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے، اس صورت میں آخری ایک رکعت کے لئے نیت الگ کرنا ہوگی۔

2 ۔ **موصول** : دو رکعت کے بعد تشہد کے بغیر کھڑا ہوجائے اور تیسری رکعت ادا کرے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا کرنا عملاً ثابت ہے۔ (نسائی، بیہقی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی ایسا ہی منقول ہے۔ (محلی ابن حزم 3/47)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:146